08-04-2020

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

رپورٹ برائے ماہِ مارچ 2020ء لجنہ اماء اللہ سوئٹزرلینڈ

دورانِ ماہ کرونا وائرس کی وجہ سے درپیش حالات میں لجنہ اماء اللہ سوئٹزرلینڈ کی خصوصی مساعی

آجکل تمام دنیا میں تیزی سے پھیلتی ہوئی جان لیوا وباء کے پیشِ نظر جسکو کرونا وائرس کا نام دیا گیا ہے کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے مختلف ممالک جو اسکی لپیٹ میں آ گئے ہیں حفاظتی اقدامات کر رہے ہیں۔ اسی ضمن میں اس وبائی مرض (کرونا وائرس) کے پھیلاؤ کی رفتار کو کم کرنے کے لئے سوئٹزرلینڈ کی حکومت نے مورخہ 16 مارچ سے بہت سی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ کیونکہ یہ وباء باہمی میل ملاپ اور اجتماع کی وجہ سے بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ اس لئے ایسے تمام events جن میں لوگوں کے اجتماع کا عنصر موجود ہو چاہے وہ دنیاوی ہوں یا دینی، ان پروگرامز کا انعقاد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے ان پابندیوں کی وجہ سے تمام جماعتی سرگرمیاں حتیٰ کہ باجماعت نمازوں اور جمعۃ المبارک کے اجتماعات بھی فی الحال تا حکمِ ثانی موقوف کر دئے گئے ہیں۔

لہذا ان حالات کے پیشِ نظر نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ سوئٹزرلینڈ محترمہ ڈاکٹر زیتون قاضی صاحبہ نے لجنہ سیکشن مرکزیہ UK کے مشورہ اور نیشنل امیر صاحب سوئٹزرلینڈ کی اجازت کے بعد آن لائن کلاسز کا پروگرام ترتیب دیا۔ جس کا مقصد تمام لجنہ و ناصرات سے براہ راست رابطہ کر کے اُن کی خیریت، حال و احوال دریافت کرنا، جماعت سے جوڑے رکھنا اور لجنہ ممبرات کا آپس میں رابطہ کروانا بھی تھا۔ دُوسرا اہم مقصد یہ تھا کہ سالانہ لائحہ عمل کے مطابق مختلف شعبہ جات کی سیکریٹریان کی جانب سے بھیجے گئے ماہانہ نصاب کو تمام مقامی لجنہ ممبرات تک براہِ راست پہنچایا جائے اور جائزہ لیا جا سکے اور موجودہ صورتِ حال اور اس سے بچاؤ کے متعلق مکمل آگاہی دی جائے۔ چنانچہ اس مقصد کے پیشِ نظر تمام لجنہ اماء اللہ سوئٹزرلینڈ کیلئے بذریعہ Webex آن لائن کلاسز کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ ان کلاسز کا سلسلہ مقامی صدرات کی سہولت کے مطابق مورخہ 24 مارچ کو شروع ہو کر 29 مارچ کو اختتام پزیر ہوا۔ الحمدللہ تمام مقامی مجالس کی Online کلاسز میں نیشنل صدر صاحبہ محترمہ ڈاکٹر زیتون قاضی صاحبہ نے خود شامل ہو کر سپر وائز کیا اور گاہے بگاہے موضوعات و مواد کے مطابق تشریح و تلقین فراہم کی۔ تمام مجالس میں مرکزی شعبہ جات کی سیکریٹریان جانب سے بھیجا گیا نصاب پڑھا اور ڈسکس کیا گیا۔

کلاسز کا آغاز حسبِ روایت تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا بعد ازاں حدیث اور عہد کے بعد نیشنل صدر صاحبہ نے لجنہ کو موجودہ حالات میں حکومت اور WHO کی جانب سے Coronavirus کے ضمن میں دی گئی احتیاطی تدابیر کے بارے میں لجنہ کو آگاہ کیا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نصائح پر عمل کرنے کی تلقین کی جس میں احتیاطی تدابیر کے علاوہ سب سے ضروری اور بنیادی چیز دُعاؤں اور استغفار کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

ان کلاسز میں یوم مسیح موعودؑ کی مناسبت سے چند مضامین بھی پڑھے گئے اور بذریعہ سوال جواب یومِ مسیح موعودؑ کے منانے کے بارے میں معلومات بھی دی گئیں۔ مضامین میں حقیقۃ الوحی سے حضرت مسیح موعودؑ کا اقتباس، حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کا مقصد، جماعت 23 مارچ کو جلسہ مسیح موعودؑ کیوں منعقد کرتی ہے؟ اور اس کا مقصد کیا ہے؟ شامل تھے۔ اس کے علاوہ نیشنل صدر صاحبہ نے مالی قربانی کی اہمیت و برکات کے بارے میں لجنہ سے مفصل گفتگو کی اور ممبرات کو مکمل شرح کیساتھ چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ مقامی سیکرٹریانِ مال نے موجودہ حالات کے پیشِ نظر اپنی اپنی مجالس کی لجنہ ممبرات کو آن لائن چندہ جات ادا کرنے کا طریق بھی بتایا۔ ایک مقامی مجلس نے اسی Online کلاس کے دوران دوسری شرطِ بیعت پر پاور پوائنٹ کے ذریعہ تربیتی سیمینار بھی کروایا۔

تعلیمی نصاب میں شامل سورۃ الشوریٰ کا ترجمہ اور مقرر کردہ قرآنی دعائیں پڑھائی گئیں۔ جبکہ **تربیتی نصاب** سے تیسری شرطِ بیعت کے حوالے سے پنج وقتہ نمازوں کی بروقت ادائیگی کی اہمیت، نوافل اور تہجد کی برکات و فضیلت، اور ''درود پڑھنے سے متعلق'' مضمون پڑھا گیا۔

تبلیغ نصاب سے خلیفۃ الثانی کی کتاب ''ذکر الٰہی'' کے جرمن ترجمہ میں سے ''مضمون ذکر الٰہی کی تعریف اور اہمیت پڑھا گیا۔ نیز **رشتہ ناطہ نصاب** کے لئے سالِ رواں میں ''لباس'' کتاب کو منتخب کیا گیا ہے۔ اس میں سے اس ماہ مضمون ''قرآن نے مردوں اور عورتوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا'' پڑھا گیا۔ اس پر نوجوان بچیوں نے کافی سوالات بھی کئے جس کے نیشنل صدر صاحبہ نے مثالوں اور واقعات کے ذریعہ تفصیلاً جوابات دئے اور ساتھ ہی اس بات پر خصوصی روشنی ڈالی کہ کس طرح ایک میاں بیوی اپنے کردار کے ذریعہ اپنے گھر کو پرسکون، مثالی، صحتمند اور جنت نظیر بنا سکتے ہیں۔ دُعا کیساتھ ان کلاسز کا اختتام ہوا۔

مجموعی طور پر 215 لجنہ اور 37 ناصرات ان کلاسز سے مستفید ہوئیں۔ ان تمام Online کلاسز کا دورانیہ اوسطاً ڈیڑھ سے دو گھنٹہ رہا۔ تاہم چند ایک مجالس میں

نوجوان بچیوں کے سوال وجوابات کی طوالت کی وجہ سے کچھ کلاسز مزید آدھ گھنٹہ لمبی ہو گئیں تھیں۔

الحمدللہ! خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے ان Online کلاسز کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیابی نصیب ہوئی۔ خاص طور پر نوجوان لجنہ ممبرات کا جذبہ، شوق، Interactive Participation اور برمحل سوالات پوچھنا قابلِ ستائش تھے۔سب سے بڑی اور اچھی بات یہ تھی کہ انہوں نے سوال وجواب کے دوران اپنے اظہار خیال میں کسی قسم کی کوئی جھجک محسوس نہیں کی۔

یقیناً یہ آن لائن کلاسز ماہانہ اجلاسات کا متبادل قطعاً نہیں ہیں، تاہم مکمل لاک ڈاون کی صورتِ حال میں لجنہ کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کیلئے فی الحال یہی کوشش کر سکتے تھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ماہ اپریل میں بھی اور جب تک درپیش حالت سازگار نہیں ہوتے، یہ سلسلہ جاری رہیگا۔خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے خاص فضل وکرم سے اس موذی وباء سے تمام دنیا کو نجات دے آمین!

والسلام،

طالبِ دعا،

خاکسارہ، سمیرہ چوہدری
نیشنل جنرل سیکریٹری، لجنہ اماءاللہ سوئٹزرلینڈ

ڈاکٹر زیتون قاضی،
نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ سوئٹزرلینڈ